باسمہ تعالیٰ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرمی رجل رجلا بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذالک رواہ البخاری

جماعت رضاخانی بریلوی نے ایک کتاب "الصوارم الہندیہ" جسمیں ایراغیرا نتھو خیرا کے (۲۶۴) دستخط ہیں لکھی ہے اس کو ہلا ہلا کر مجمع عام میں اکابر علما دیوبند پر تکفیر کے نعرے بلند کرتے تھے۔ سچ ہے آسمان کا تھوکا حلق میں آتا ہے ان کے عقائد باطلہ اور اعمال خبیثہ پر عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک کے مفتیان کرام نے تکفیر پر فتویٰ دیا ہے اور اس پر تمام علماء کرام و مفتیان اعلام و مشائخ عظام کے (۳۹۰) دستخط ثبت ہیں۔ یہ کفر کا پارسل عطائے تو بلقائے تو حدیث مذکورہ بالا کے مصداق بنام

خنجر ایمانی بر حلقوم رضاخانی

الملقب بہ

جنۃ المدینہ لاھل السکینہ

مرتبہ

ماحی بدعت حامی سنت جناب مولانا مولوی قاری محمد عبدالرؤف خاں صاحب جگن پوری متع اللہ المسلمین بطول بقائہ۔ شائع ہو کر رضاخانیوں کی طرف لوٹتا ہے اس میں رضاخانیوں کے لئے کسی طرح کی گنجائش باقی نہیں رہی جو لب کشائی کے ساتھ اپنی صفائی پیش کریں۔ سوائے اس کے کہ خدا سے ڈر کر توبہ کریں

اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون

مدینہ برقی پریس بجنور میں باہتمام مولوی محمد مجید حسن صاحب پرنٹر طبع ہوئی

تعداد بار دوم ۱۱۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد احقر الزماں محمد عبد الرؤف خاں غفرلہٗ ولوالدیہ جگن پوری۔ برادران اسلام کی خدمت میں عرض رساں ہے کہ اہل رنگون پر یہ امر پوشیدہ نہیں کہ ابتداءً حشمت علی رضا خانی اذاقہ اللہ عذاب یوم الدین رنگون میں آیا اور اپنی ہر محفل و مجلس میں اپنی کتاب الصوارم الہندیہ کو پنکھے کی طرح ہلا ہلا کر کہنے لگا کہ علمار دیوبند کافر ہیں اُن کی تکفیر پر اس کتاب میں (۲۶۴) علمار کے دستخط ثبت ہیں اس تکفیر بازی سے رنگون کی فضار کو مکدر کیا اور ایک عظیم الشان فتنہ برپا کر کے آسمان سر پر اُٹھا لیا۔ سچ ہے کہ آسمان کی طرف کا تھوکا ہوا منہ میں آتا ہے اب یہ کفر کا پارسل پھر پھرا کر رضا خانیوں کے گلے کا ہار ہوتا ہے جو نہ نکالے سے نکلے نہ توڑے سے ٹوٹے اور قول مبارک ہمارے آقا و مولا تاجدار مدینہ سرکار دو عالم نبی مکرم جناب خاتم الانبیار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہتا ہے اور حقیقت میں وہ مسلمان کافر نہیں ہے تو وہ کفر کہنے والے پر لوٹ آتا ہے) رضا خانیوں پر پوری طرح صادق آتا ہے۔ ان کے عقائد باطلہ اور اعمال خبیثہ پر جناب حاجی معصوم علی خاں صاحب زاد مجدہٗ نے عدالت شرع شریف صدر ریاست اسلام ٹونک سے ایک فتویٰ منگایا ہے جس پر (۳۹۰) دیگر علمار کرام کے دستخط ثبت ہیں ہم اسکو خنجر ایمانی بر حلقوم رضا خانی کے نام سے موسوم کر کے رضا خانیوں کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ یہ خنجر ایمانی کیا ہے حقیقت میں ایمانی گھن ہے جسکی ایک ہی چوٹ سے صوارم ہندیہ پُرزے پُرزے ہو گیا۔ اب انشار اللہ قیامت تک رضا خانیوں کے ہاتھ میں دوسری صوارم نہ آئیگی اور نہ وہ کسی مسلمان کو گمراہ کر سکیں گے۔ اُن کے تمام گمراہی کے دروازے بند ہونگے

ہے جس کی پابندی کے لئے وصیت فرماتے ہیں۔ وصایا شریف صفحہ ۱۰ ملاحظہ ہو " رضا حسین اور حسنین اور تم سب محبت و اتفاق سے ہو اور حتی الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے اللہ توفیق دے۔ یہ ہے رضا خانیت کی حقیقت۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو رضا خانیوں کے مکر و فریب سے بچاوے اور راہِ مستقیم پر چلاوے۔ آمین۔ کتبہ نذیر احمد عفی عنہ چاٹگامی۔

(۳۷۸) الجواب صحیح۔ محمد احمد غفرلہٗ منیجر مدرسہ مظہر الاسلام کمائیٹ (۳۷۹) الجواب صحیح محمد رحمت اللہ عفی عنہ مبلغ جمعیۃ العلماء صوبہ برما ۹ راگست ۱۹۳۴ء (۳۸۰) واقعی ان قائلین کا کفر و ارتداد اور ان کی بے ایمانی اظہر من الشمس ہے۔ محمد بشیر اللہ رنگونی (۳۸۱) المجیب مصیب نور احمد رنگونی (۳۸۲) جواب بالکل صحیح اور قابل اتباع ہے بندہ سید حسین رنگونی (۳۸۳) جواب صواب ہے۔ محمد صالح عفی عنہ مبلغ اسلام جمعیۃ العلماء برہما (۳۸۴) الجواب حق شبیر احمد دیوبندی (۳۸۵) الجواب صحیح۔ محمد مظفر غفرلہٗ (۳۸۶) الجواب حق احقر الزماں محمد احمد الرحمٰن غفرلہٗ اللہ السبحان بمورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۴ء (۳۸۷) الجواب صواب راقم آثم محمد ابراہیم عفی عنہ (۳۸۸) المجیب مصیب نمقہ احقر اختر الزماں عفی عنہ ۱۱ ۹/۳۴ء (۳۸۹) لا عوج فیہ فدوی محمد روح الامین عفی عنہ

باسمہٖ تعالیٰ حامداً و مصلیاً و مسلماً

(۳۹۰) فاضل بریلوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی معلم اوّل فرقہ رضا خانی کا کفر و ارتداد اور خارج اسلام ہونا اور جس قدر بھی مرتد کے احکام ہیں ان کا ان پر اور ان کی اولاد پر جاری ہونا۔ اور یہی نہیں بلکہ ان کے عقاید باطلہ پر اطلاع پاکر ان کو کافر مرتد جہنمی خارج از اسلام نہ کہنے والا اُن کے کفر و ارتداد اور جہنمی ہونے میں شک تردد احتیاط کرنے والا بھی کافر اور مرتد ہے غرض تمام اور پورا مکمل طائفہ رضا خانی مع معلم اول اسلام سے خارج اور مرتد ہے اور یہ جو کچھ بھی ہے کسی اور کے فتوے نہیں خود معلم اول امام الطائفہ کے ارشاد عالی ہیں دوسرے لوگ تو صرف ظاہر کرنے والے ہیں۔ جملہ امور مذکورہ قطعی اور یقینی ہیں۔ مشتے نمونہ از خروارے

بندہ نے سالہا سال ہوئے کہ اس مضمون کو خانصاحب کی زندگی ہی میں بذریعہ
رجسٹری مطلع کیا رد التکفیر علی الفحاش الشنظیر اور کوکب الیمانی علی اولاد الزوانی ۔ اور
کوکب الیمانیہ علی الجعلان و خراطین رسائل و اشتہارات لکھکر خدمت میں بھیجے مگر تقدیر
کا لکھا ہوا ازلی کفر کیسے اُٹھ سکتا ۔ نہ تو یہی کہا کہ توہین سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ و آلہ و اصحا
و بارک وسلم کفر نہیں ۔ کیونکہ اگر یہ کہتے تو بھی کافر اور مرتد ہی ہوتے ۔ اور نہ یہی کہا کہ مولانا اسمٰعیل
شہید مظلوم اہل بدعتہ نے سرور عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ و الہ وصحبہ و بارک وسلم کی توہین نہیں
کی ۔ کیونکہ الکوکب الشہابیہ صفہ ۳۱ پر تحریر فرما چکے ہیں ۔

مسلمانو! کیا ان گالیوں کی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع نہ ہوئی یا مطلع ہو کر
ان سے انہیں ایذا نہ پہنچی ہاں ہاں واللہ واللہ انہیں اطلاع ہوئی واللہ واللہ انہیں ایذا
پہنچی ۔ واللہ واللہ جو انہیں ایذا دے اس پر دنیا و آخرت میں اللہ جبار قہار کی لعنت
اسکے لئے سختی کا عذاب شدت کی عقوبت اور صہ ۳۳ پر ہے اور انصاف کیجئے تو اس کھلی
گستاخی میں کوئی تاویل کی جگہ بھی نہیں ۱۲ تفصیل منظور ہو تو ملاحظہ ہو ۔ شکوہ اتحاد ص ۳ صفہ ۳۲/۴۳
اور جب توہین کا الزام اس زور و شور سے لگایا تھا تو چاہیئے تھا کہ مولانا مرحوم کی تکفیر کرتے
ان کو مرتد اور کافر کہتے مگر یہ بھی نہ کیا بلکہ ان کو خود بھی مسلمان کہا اور دوسروں کو بھی یہی حکم دیا
کہ انہیں مسلمان سمجھو اسی پر فتوے ہوا اسی پر فتویٰ ہے اس میں درستی اور سلامتی استقامت ہے
ملاحظہ ہو تمہید ایمان صفہ ۴۳ اور امام الطائفہ (اسمٰعیل دہلوی) کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمیں
ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اہل لا الہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جب تک
وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہو جائے اور حکم اسلام کے لئے اصلا کوئی ضعیف سا ضعیف
محمل بھی باقی نہ رہے فان الاسلام یعلو ولا یعلی اور تمہید صہ ۴۲ پر ہے ۔ علمائے محتاطین انہیں
کافر نہ کہیں یہی صواب ہے وہو الجواب وبہ یفتی وعلیہ الفتوے وہو المذہب وعلیہ الاعتماد
وفیہ السلامۃ وفیہ السداد (یعنی یہی جواب ہے اور اسی پر فتوے ہوا اور اسی پر فتویٰ ہے اور یہی
ہمارا مذہب اور اسی پر اعتماد اور اسی میں سلامت اور اسی میں استقامت ۱۲ ۔ اور کوکبۃ الشہابیہ صفہ ۶۲
تمہید صفہ ۴۲ ہمارے نزدیک مقام احتیاط میں اکفار (یعنی کافر کہنے سے) کف لسان (یعنی زبان

روکنا، ماخوذ و مختار و مناسب ۱۲۔ تو حاصل یہی ہوا کہ خانصاحب اب خود ہی اپنے اقرار سے کافر اور مرتد ہو گئے۔ خانصاحب کے نزدیک توہین سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ وسلم کی قطعی اور یقینی جن پر قسمیں کھاتے ہیں اب توہین کرنے والے کو کافر اور مرتد کہنا ضروری تھا مگر ان کو مسلمان کہا اس وجہ سے خود ہی اپنے فتوے سے کافر اور مرتد ہوئے اور جو انہیں کافر اور مرتد نہ سمجھے وہ بھی اُنہی کے فتوے سے کافر اور مرتد ہے تو تمام طائفہ رضاخانی اپنے معلم اول اور امام الطائفہ کے فتوے سے کافر اور مرتد ہو گیا اس کا جواب نہ خانصاحب دے سکے نہ خدا چاہے قیامت تک کوئی اور دیسکتا ہے۔ وجوہ کفر بہت ہیں اگر کسی نے کسی کا جواب بھی دیا ہے یا اب دے تو مجھے بھی مطلع فرمائیں۔ واللہ تعالیٰ ھو الموفق

بندہ۔ محمد مرتضیٰ حسن عفی عنہ مدرس اول مدرسہ امدادیہ مراد آباد ۶ ۱۳۴۱/۵ھ

نظم

(ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہو ویسی سُنو)

کسنگر حشمت علی رضاخانی پیلی بھیتوی محلہ بھورے خاں کی رضاخانیت و کفریت تمام عالم میں ہویدا ہو گئی

جس طرف دیکھا اُدھر رسوا ہوا تو اے بھوروی
یاد ہے امروہہ۔ سنبھل۔ اور مئو کا واقعہ
بمبئی۔ لوساری۔ سورت اور اوجھاری میں تجھے
تو کچھوچھہ۔ اور بہرائچ میں جب بہ سلام میں
کانپور میں ہاتھ سے عبد الرحیم نیک کے
مانڈلے سے رات کو بھاگا جو ہو کر رو سیاہ
یاد ہے رنگون کا وارنٹ کیا تجھکو نہیں
دے کے تھانے میں ضمانت رات کو ہو کر رہا

راز پنہاں جب تیرا سب پر کھلا اے بھوروی
خوار رسوا اور پریشاں جب ہوا اے بھوروی
شرم سے ان ذلتوں کو مت چھپا اے بھوروی
ہاں شکست فاش کا کھانا ترا اے بھوروی
سر پر جوتا جب پڑا سیدھا ہوا اے بھوروی
آبرو ہر جا پہ کھوتا تو رہا اے بھوروی
جب گرفتار بلا ہو کر چلا اے بھوروی
بن کے مجرم خون سے تھرا گیا اے بھوروی